فاختہ

فاختہ پوری دنیا میں امن کا نشان تسلیم کیا جانے والا پرندہ ہے۔ وہ پرندے جنہیں بہت سے ماحولیاتی اور انسانی خطرات کا سامنا ہے۔ فاختہ بھی ان میں شامل ہے۔ فاختہ جو پہلے ہر جگہ عام ہوتی تھی اور غول درغول نظر آتی تھی اور اس کی بہت ہی منفرد دھیمی آواز سننے کو ملا کرتی تھی۔ اب کبھی کبھار ہی نظر آتی ہے اور اس کی آواز سنے تو پتا نہیں کتنا عرصہ ہوا۔ فاختہ کی نسل کو نقصان پہنچنے کے بہت سے اسباب ہیں، جن میں زیادہ نقصان فصلوں پر زہریلی دوائیوں اور کھاد وغیرہ کے استعمال سے ہوا ہے۔ گندم، چاول، جوار، باجرہ اور باقی اناج اسے بہت مرغوب ہے۔ اب ان فصلوں کی بجائی کے دوران بیجوں کو زہریلی دوا لگا کر بویا جاتا ہے اور فاختہ ان میں سے جو دانے چگتی ہیں تو وہ ماری جاتی ہیں۔ صوبہ سندھ میں فاختہ چاولوں کی فصل کی کٹائی کے موسم میں اور تھر میں بہار کے موسم میں جب پیلوں پکتی ہیں تو یہ بہت زیادہ نظر آتی ہے۔ سندھ میں کچھ سالوں سے پانی کی کمی کی وجہ سے چاول کی فصل انتہائی کم کاشت ہونے کا اثر بھی فاختہ پر پڑا۔ مقامی دیسی درختوں کی کٹائی اور بدیسی درخت لگانے کے رواج سے بھی ان کے رہنے کے علاقے کم سے کم ہوتے چلے گئے ہیں۔ فاختہ بہت ہی معصوم پرندہ ہونے کی وجہ سے اسے شکار کرنا آسان ہوتا ہے اس میں چالاکی اور پھرتی کم ہوتی ہے۔ پرندوں کے شکاری حضرات کی رگ شکار اسے دیکھتے ہی پھڑک اٹھتی ہے۔ اکثر نئے شکاری نشانہ بازی کی مشق اسی پر کرتے ہیں۔ فاختہ زیادہ تر اکٹھے رہنا پسند کرتی ہیں۔ ایک غول میں کبھی کبھی سو سے بھی زیادہ ہوتی ہیں۔ فاختہ کا زیادہ شکار اس کے انتہائی لذیذ اور صحت کے لیے مفید گوشت کی وجہ سے کیا جاتا ہے۔ اس کا گوشت سب پرندوں یہاں تک کہ تیتر سے بھی لذیذ کہا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ ہمارے دیسی حکماء نے بھی فاختہ کی نسل کشی میں اہم کردار ادا کیا ہے جو اس کے گوشت کو دمہ اور یرقان کے علاج کے طور پر کھانے کا مشورہ انتہائی یقین سے دیتے آرہے ہیں۔ حکومت اگر ان بیماریوں کے سستے علاج مہیا کردے تو بھی فاختہ کے سر سے کچھ شامت ٹل سکتی ہے۔ سال میں دو بار، دو سے چار تک انڈے دینے اور 21 دنوں تک ان پر بیٹھنے والی فاختہ کے انڈوں اور بچوں کا ایک بڑا دشمن کوا بھی ہے۔ فاختہ ماں کی جنگ کوؤں سے اپنے انڈوں اور بچوں کو بچانے کے لیے چلتی رہتی ہے۔ فاختہ بنیادی طور پر ایک سست اور عاشق مزاج پرندہ ہے۔ یہ بارش سے ڈرتے ہیں کیونکہ یہ بھیگنے کے بعد ٹھیک سے اڑ نہیں پاتے۔ صبح سویرے سورج نکلنے سے بھی پہلے جب چاروں طرف خاموشی ہوتی ہے سب گرمی سے بے حال پڑے ہوتے ہیں، اس وقت کسی درخت کی شاخ پر بیٹھی فاختہ کی دھیمے سروں میں کُ وکھوکُ وکی آواز عجیب تاثر پیدا کرتی ہے۔ جیسے گرمی سے ستائے ہوؤں کو ایک اُمید دلا رہی ہو۔

سندھ میں فاختہ کی تین اقسام پائی جاتی ہیں۔ مادہ فاختہ کی گردن پر لال رنگ کا نشان ہوتا ہے اور نر مادہ سے بھاری ہوتا ہے۔ مگر شکاری حضرات کو ان کے نر مادہ ہونے سے کچھ فرق نہیں پڑتا۔

ماضی کے دن یاد آتے ہیں جب چاول کی کٹائی کا موسم آتا تھا تو ہزاروں کی تعداد میں فاختاؤں کے جھنڈ کھیتوں میں گرے اناج کے دانے چگنے آتے تھے اور اب مشینوں کا کردار یہ بھی کہ کھیت کے اناج میں سے پرندوں کا حصہ بالکل ہی ختم ہوگیا۔